اگر ایم کیوایم کے بارے میں نواز شریف کے خیالات میں مثبت تبدیلی آتی ہے تو ہمارے دروازے بھی نواز شریف، عمران خان اور تمام سیاسی جماعتوں کیلئے کھلے ہیں۔الطاف حسین

فیوڈل ایلیٹ، جاگیرداروں، فوجی جرنیلوں، خفیہ ایجنسیوں اور سول بیوروکریسی کے اعلیٰ حکام کا آپس میں گٹھ جوڑ ہے جس نے ایم کیوایم کو پنجاب میں پھیلنے سے روکنے کیلئے اس کے خلاف منفی پروپیگنڈے کئے

جنوبی پنجاب کے عوام خودکو تختِ لاہور کا قیدی سمجھتے ہیں، سرائیکی صوبہ بنایا جانا چاہیے، نئے صوبوں کے قیام سے وفاق مضبوط ہوگا

12 مئی کا سانحہ خفیہ ہاتھوں کی سازش تھی۔انڈیا اور پاکستان کو یورپی یونین سے سبق سیکھتے ہوئے آپس میں بہتر تعلقات قائم کرنا چاہئیں

عدالتوں کے دروازے امراءاور بڑے بڑے لیڈروں کے ساتھ غریب اور متوسط طبقہ کے عوام کیلئے بھی کھلے ہونے چاہئیں

نجی ٹی وی کیلئے ملک کے ممتاز اور سینئر صحافی نجم سیٹھی کو ایم کیوایم کے قائد کا خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔28 جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر ایم کیوایم کے بارے میں نواز شریف کے خیالات میں مثبت تبدیلی آتی ہے اور وہ ایم کیوایم کے مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہیں تو ہمارے دروازے بھی نواز شریف، عمران خان اور تمام سیاسی جماعتوں کیلئے کھلے ہیں اور ہم بھی انہیں خوش آمدید کہیں گے۔ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جو جاگیردارانہ نظام، موروثی سیاست، مفاد پرستی، اقرباء پروری اور انتخابی ٹکٹوں کی فروخت کے خلاف ہے۔ملک کی فیوڈل ایلیٹ، جاگیرداروں، فوجی جرنیلوں، خفیہ ایجنسیوں اور سول بیوروکریسی کے اعلیٰ حکام کا آپس میں گٹھ جوڑ ہے جس نے ایم کیوایم کو پنجاب میں پھیلنے سے روکنے کیلئے اس کے خلاف منفی پروپیگنڈے کئے۔جنوبی پنجاب کے عوام خودکو تختِ لاہور کا قیدی سمجھتے ہیں، سرائیکی صوبہ بنایا جانا چاہیے، نئے صوبوں کے قیام سے وفاق مضبوط ہوگا۔12 مئی کا سانحہ خفیہ ہاتھوں کی سازش تھی۔انڈیا اور پاکستان کو یورپی یونین سے سبق سیکھتے ہوئے آپس میں بہتر تعلقات قائم کرنا چاہئیں اور ایک دوسرے کو دشمن نہیں سمجھنا چاہیے۔ملک میں عدلیہ آزاد ہے مگر اسے مزید آزاد ہونا چاہیے اور عدالتوں کے دروازے امراءاور بڑے بڑے لیڈروں کے ساتھ غریب اور متوسط طبقہ کے عوام کے لئے بھی کھلے ہونے چاہئیں۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کو اپنے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا۔یہ انٹرویو ملک کے ممتاز اور سینئر صحافی نجم سیٹھی نے ہفتہ کو ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں لیا تھا۔اپنے اس انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے ملک کے موجودہ حالات اور مختلف اہم قومی معاملات کے بارے میں ایم کیوایم کے مؤقف کو کھل کر بیان کیا۔مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف سے ملاقات کے بارے میں سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ نواز شریف سے ایک زمانے میں اچھی ملاقاتیں رہیں، 1990ء میں ان کے ساتھ ہم مخلوط حکومت میں بھی رہے لیکن 19 جون 1992ء کو انہی کے دور میں ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن بھی شروع ہوا اور انہوں نے کہا کہ میں نے بڑے مقصد کیلئے اپنے دوستوں کی قربانی دیدی، جب 1996ء میں نواز شریف صاحب لندن آئے تو انکی جانب سے دوبارہ ملاقات کا پیغام آیا، نواز شریف صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہمارے دور میں اب آپریشن نہیں ہوگا، ہم نے نواز شریف صاحب کے وعدوں پر اعتبار کرکے انکے ساتھ دوبارہ اتحاد کیا لیکن 1998ء میں ملک کی ممتاز شخصیت حکیم سعید کا قتل ہوا تو نواز شریف نے الزام لگایا کہ اس میں ایم کیوایم ملوث ہے، سندھ میں گورنر راج نافذ کردیا گیا اور ایم کیوایم کے خلاف ایک بار پھر آپریشن شروع ہوگیا۔2006ء میں لندن میں اے پی سی ہوئی، اس میں نواز شریف نے خود یہ قرارداد منظور کرائی کہ آئندہ ایم کیوایم سے کوئی اتحاد نہیں کرے گا۔میری سمجھ میں آج تک یہ بات نہیں آئی کہ انہوں نے یہ قرارداد کیوں پیش کی۔ان تمام باتوں کے باوجود جب 2008ء کے عام انتخابات ہوئے تو میں نے اپنی تقریر میں نواز شریف صاحب کا نام لیکر انہیں مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ہم ان کے مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر نواز شریف صاحب کے خیالات میں مثبت تبدیلی آتی ہے اور وہ ایم کیوایم کے مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہیں تو چاہے نواز شریف ہوں یا عمران خان ہوں، ہمارے دروازے تمام سیاسی جماعتوں کیلئے کھلے ہیں اور ہم بھی انہیں خوش آمدید کہیں گے۔سوات کے متاثرین کی سندھ آمد کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس سلسلے میں ہمارا مؤقف واضح ہے کہ جو لوگ سندھ میں آرہے ہیں ان کی رجسٹریشن کی جائے اور انہیں شہر سے دور رکھ کر ان کے رہنے سہنے کے انتظامات کئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ متاثرین کی آڑ میں بڑی تعداد میں طالبان بھی کراچی آرہے ہیں اور پولیس کی پریس کانفرنسیں اس بات کی گواہ ہیں کہ انہوں نے کئی طالبان کو پکڑ پر میڈیا کے سامنے پیش کیا ہے۔گزشتہ دنوں کراچی میں ہونے والے تشدد کے واقعات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں طاقتور لینڈ مافیا ہے جو جہاں چاہے زمینوں پر قبضہ کرلیتی ہے جس نے دیگر جرائم پیشہ افراد کے ساتھ ملکر شہر میں کارروائیاں کی۔جب یہ واقعات ہوئے

تو میں لندن میں نہیں تھا ایک ماہ کے بعد جب میں لندن واپس آیا تو مجھے ان واقعات کی اطلاع ملی ۔ میں نے تفصیلات معلوم کیں تو پتہ چلا کہ کراچی میں عوام نے علاقائی سطح پر جو ویجیلنس کمیٹیاں تشکیل دی تھیں یہ ان کمیٹیوں کے لوگوں کو ہراساں کرنے کی کارروائی تھی جس میں ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد شہید ہوئے ۔ جب لوگوں نے سیلف ڈیفنس کیا تو دوسرے لوگ بھی مارے گئے ۔ طالبان کے خلاف جاری فوجی آپریشن کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ فوجی آپریشن بھرپور انداز میں جاری ہے اور سیکورٹی فورسز نے کئی علاقے دہشت گردوں سے خالی بھی کرائے ہیں ۔ انہوں نے آپریشن کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوج، ایف سی اور پولیس کے افسروں اور جوانوں کو سیلوٹ پیش کیا ۔ انہوں نے کہا کہ میں دوتین سالوں سے طالبانائزیشن کے بڑھتے ہوئے خطرے سے کھل کر آگاہ کررہا تھا، اگر اس وقت میں میری باتوں پر توجہ دیتے ہوئے طالبان کے خلاف ایکشن کرلیا جاتا تو آج حالات اتنے خراب نہ ہوتے ۔ جنرل پرویز مشرف سے تعلقات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان اور کالاباغ ڈیم کے معاملے پر جنرل پرویز مشرف کی کھل کر مخالفت کی، ہم طالبان کے خطرے سے بھی انہیں آگاہ کرتے رہے، ان کی جانب سے طالبان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی اس کا جواب بہتر وہی دے سکتے ہیں ۔ سانحہ 12 مئی کے بارے میں سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ واقعہ ایم کیوایم کے خلاف خفیہ ہاتھوں کی سازش تھی، ایم کیوایم نے 12 مئی کو عدلیہ کی آزادی اور بحالی کے بارے میں ریلی نکالنے کا اعلان کیا تھا، ہم نے کہیں یہ نہیں کہا تھا کہ ہم چیف جسٹس افتخار چوہدری صاحب کو کراچی نہیں آنے دیں گے، ایک سازش کے تحت کچھ لوگوں کو اسلحہ، سرمایہ اور جھنڈے فراہم کئے گئے جنہوں نے لوگوں پر فائرنگ کی، ہمارے پاس اس سازش کی تصویریں، وڈیو اور دیگر ثبوت وشواہد موجود ہیں جو پیش کی جاسکتی ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی ریلی میں شریک لاکھوں افراد میں نوجوانوں کے علاوہ بزرگ، خواتین ، مائیں بہنیں اور معصوم بچے بھی شامل تھے ۔ اگر ایم کیوایم کا پروگرام اس روز جھگڑا کرنا ہوتا تو وہ بزرگوں، ماؤں، بہنوں اور معصوم بچوں کو ریلی میں کیوں لاتی؟ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعہ میں خفیہ ہاتھ ملوث ہے، اوجھڑی کیمپ کا سانحہ ہو، لیاقت علی خان کا قتل ہو، بینظیر بھٹو کا قتل ہو، اتنی حکومتیں تبدیل ہوئیں ان میں خفیہ ہاتھوں کا ہی نام آتا ہے ۔ یہ خفیہ ہاتھ آج تک خفیہ ہی رہا ہے ۔ ملک میں مزید صوبوں کے قیام کیلئے سابق وفاقی وزیر محمد علی درانی کی جانب سے سینیٹ میں تحریک پیش کرنے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ کسی کو بھی مزید صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے ۔ پوری دنیا میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر مزید صوبے اور انتظامی یونٹس بنائے جارہے ہیں ۔ ایران کی آبادی صوبہ پنجاب کے برابر ہے لیکن وہاں 36 صوبے ہیں، انڈیا میں بھی مزید صوبے بنائے گئے ، نئے صوبوں کا قیام ایک انتظامی معاملہ ہے لہٰذا اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے ۔ نئے صوبے بننے سے لوگوں کی محرومیاں دور ہوں گی اور وفاق مضبوط ہوگا ۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب سے مزید صوبوں کے قیام کی بات سامنے آئی ہے جو کہ ایک مثبت بات ہے، اسے پارلیمنٹ میں آنا چاہیے ۔ محمد علی درانی صاحب بہاولپور صوبے کی بات کررہے ہیں، جبکہ ہمارے تو منشور میں شامل ہے کہ سرائیکی صوبہ بنایا جائے کیونکہ ساؤتھ پنجاب کے سرائیکی عوام کو بہت شکایات ہیں اور وہ خود کو تختِ لاہور کا قیدی کہتے ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جو جاگیردارانہ نظام، موروثی سیاست، مفاد پرستی، اقرباء پروری اور انتخابی ٹکٹوں کی فروخت کے خلاف ہے ۔ نہ میں نے آج تک انتخابات میں حصہ لیا اور نہ ہی میرے کسی بھائی یا بہن نے الیکشن لڑا ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام عوام کے دلوں کو لگنے والا ہے اسی لئے پنجاب میں ایم کیوایم کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا، فوجی آپریشن کے دوران بریگیڈیئر آصف ہارون نے پنجاب سے صحافیوں کو بلاکر جناح پور کے جعلی اور خودساختہ نقشے پیش کئے جسے اخبارات میں شہ سرخیوں میں شائع کیا گیا لیکن جب میں نے سپریم کورٹ میں مقدمہ کیا کہ اگر جناح پور کا الزام ثابت ہوجائے تو مجھے مینار پاکستان یا کہیں بھی پھانسی دیدی جائے تو فوج نے جناح پور کے الزام کی تردید کردی جو اخبارات میں سنگل کالم شائع ہوئی ۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی فیوڈل ایلیٹ، جاگیرداروں، فوجی جرنیلوں، خفیہ ایجنسیوں اور سول بیوروکریسی کے اعلیٰ حکام کا آپس میں گٹھ جوڑ ہے جس نے ایم کیوایم کو پنجاب میں پھیلنے سے روکنے کیلئے اس کے خلاف منفی پروپیگنڈے کئے، مراعات یافتہ طبقے کا یہ ٹرائیکا ملک میں اسٹیٹس کو جاری رکھنا چاہتا ہے اسی لئے جب دل چاہتا ہے ملک میں مارشل لاء آجاتا ہے، فیوڈل خاموش رہتے ہیں اور مارشل لاء حکومت کا حصہ بن جاتے ہیں ۔ انڈیا میں 2004ء میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں اپنی ایک تقریر کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میری یہ تقریر ریکارڈ پر موجود ہے، لوگوں کے سمجھنے میں غلطی ہوئی، میں نے صرف یہ کہا تھا کہ برصغیر کی تقسیم سے مسلمانوں کی طاقت انڈیا، پاکستان اور بنگلہ دیش تین حصوں میں بٹ گئی جس سے برصغیر کے مسلمانوں کے اتحاد کو نقصان پہنچا ۔ اگر انڈین نیشنل کانگریس قائداعظم کے چودہ نکات مان لیتی اور برصغیر کی تقسیم نہیں ہوتی تو مسلمانوں کا نقصان نہ ہوتا ۔ انہوں نے کہا کہ بہت کم لوگوں کو یہ بات معلوم ہے کہ علامہ اقبال نے خطبہء الہ آباد میں بھی پاکستان کا مطالبہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ کہا تھا کہ جہاں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں وہاں مسلم ریاستیں بنادی جائیں ۔ عوام علامہ اقبال کے صاحبزادے جاوید اقبال صاحب سے اس بات کی تصدیق کرسکتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انڈیا میں اپنی تقریر میں ساتھ ساتھ یہ بھی کہا تھا جس کا ذکر نہیں کیا جاتا کہ جو غلطی ہونا تھی وہ ہوگئی، اب برصغیر تقسیم ہوگیا ہے، انڈیا اور پاکستان دو علیحدہ علیحدہ حقیقتیں ہیں، انڈیا کو چاہیے کہ وہ کھلے دل سے پاکستان کو تسلیم کرے، اسی طرح پاکستان کو چاہیے کہ وہ انڈیا کو کھلے

دل سے تسلیم کرے۔لڑائی جنگ وجدل دونوں ملکوں کے مفاد میں نہیں ہے ۔انہوں نے انڈیااور پاکستان کے حکمرانوں اور رہنماؤں سے کہا کہ دونوں ملکوں کو یورپ سے سبق سیکھنا چاہیے جس کے ملکوں کے درمیان عالمی جنگوں کے علاوہ چھوٹی بڑی لاتعداد جنگیں ہوئیں جن میں لاکھوں افراد مارے گئے لیکن یورپی ممالک نے جنگوں سے سبق سیکھا اور آج یورپی یونین بنی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ انڈیااور پاکستان دونوں ایٹمی طاقت ہیں اور ایٹمی طاقت ہوتے ہوئے یہ آسان نہیں ہے کہ ایک دوسرے پر حملے کا خدشہ ہو،ہمیں ان باتوں سے اب باہر آجانا چاہیے۔عدلیہ کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ عدلیہ آزاد ہے مگر اسے مزید آزاد ہونا چاہیے، عدالتوں کے دروازے امراءاور بڑے بڑے لیڈروں کے ساتھ غریب اور متوسط طبقہ کیلئے بھی کھلے ہونے چاہئیں۔نواز شریف صاحب کیلئے انصاف کے راستے کھلنا اچھی بات ہے لیکن جن لوگوں کے برسوں سے مقدمات زیرالتواء ہیں ان کیلئے بھی راستے کھلنا چاہئیں۔این آر او کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر این آر او غلط ہے اور اس کے تحت ایم کیوایم کے جو مقدمات واپس ہوئے ہیں وہ بحال ہوتے ہیں تو ہم عدالتوں میں ان مقدمات کا سامنا کریں گے جیسے ہم پہلے اپنے مقدمات کا سامنا کرتے آئے ہیں۔

☆☆☆☆☆